



## سوال

(114) بدکردار شوہر یا پاک دامن عورت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسما ت حاجو بنت دین محمد کا کہنا ہے کہ میرا خاوند مجھے محمد صدیق مجھے زبردستی شراب پلا کر برے کام کے لیے غیروں کے پاس بھیجتا ہے اگر میں انکار کرتی ہوں تو سزا دے کر بھیجتا ہے اب میں ان باتوں کی وجہ سے بیزار ہوں اور نکاح ختم کروانا چاہتی ہوں کیا شریعت کے مطابق عورت طلاق لے سکتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ اگر خاوند ایسا بد اخلاق ہے تو عورت طلاق لے سکتی ہے جس طرح حدیث پاک میں ہے:

((عن سعید بن السیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لہ یجما یتفق علی امر آتہ قال یفرق بینما )) بحوالہ سنن سعید بن منصور جلد ۲ صفحہ ۵۰.

اور دوسری حدیث میں ہے:

((لا ضرر ولا ضرار )) ابن ماجہ کتاب الاحکام باب من بنی فی عہد ما یضربہ بجاہ رقم الحدیث: ۲۳۴۱.

اس سے ثابت ہوا کہ خاوند نقصان پہنچانے والا نہ ہو اگر وہ نقصان پہنچانے والا ہے یا غیر شرعی کام کروانا ہے تو ان دونوں صورتوں میں خاوند بیوی کے درمیان جدائیگی کی جائے گی۔  
حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 458



## محدث فتویٰ